© rasailojaraid.com

بن عبدالعزیز آل سعود کی خصوصی توجہ اور نگرانی میں پایۂ تکمیل کو پہنچ رہا ہے اور اس وقت پوری دنیا میں اسلامی دعوت اور عربی زبان کے لیے حکومت سعودیہ کی خدمات قابلِ قدر ہیں۔

اس ضمن میں الجامعہ الاسلامیہ کے زیر اہتمام جامعہ سلفیہ میں عربی ریفریشر کورس بھی منعقد ہو رہا ہے۔ دو سال قبل بھی یہ کورس جامعہ میں ہو چکا ہے جس میں ۱۲۰ طلبہ شریک ہوئے تھے، اور پاکستان میں ہونے والے پروگراموں میں کامیاب پروگرام تھا۔ امسال بھی یہ پروگرام ۲ اگست سے شروع ہو رہا ہے اور مدینہ یونیورسٹی کے قابل ترین اساتذہ پر مشتمل وفد ۳ اگست کو پہنچ رہا ہے۔ جس میں وفد کے سربراہ فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر علی سلطان الحکمی بھی شامل ہیں۔ اس کورس کے مفید نتائج برآمد ہوں گے۔ ہم آئندہ ماہ اس کی تفصیلات پیش کر رہے ہیں۔

اخبار الجامعہ

تدریسی کمروں کی تعمیر

جامعہ میں تدریسی کمروں کی بالائی منزل کی تعمیر شروع ہو چکی ہے۔ ۵ کمروں پر مشتمل یہ بلاک دو ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔ تعمیر کے کام کی نگرانی جناب حاجی محمد عبداللہ فرما رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں رئیس الجامعہ جناب میاں فضل حق صاحب جامعہ سلفیہ میں تشریف لائے۔ اس موقعہ پر جناب حاجی بشیر احمد صاحب، جناب پروفیسر ایس ایم شریف صاحب جناب قاری محمد ایوب صاحب بھی موجود تھے۔ انہوں نے تعمیر کا جائزہ لیا اور اسے بہتر بنانے کے لیے ہدایات دیں۔ آپ نے اس موقعہ پر عمارت کی مرمت اور رنگ و روغن کے بارے میں بھی صلاح مشورہ کیا اور مختلف فیصلے کیے گئے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رئیس الجامعہ میاں فضل حق اور اساتذہ جامعہ کی حج سے واپسی

گزشتہ دنوں رئیس الجامعہ جناب میاں فضل حق، جناب پروفیسر ساجد میر، شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی صاحب، مولانا محمد داؤد مدنی صاحب حج کی سعادت حاصل کرنے کے بعد بخیر و عافیت واپس پہنچ گئے ہیں۔ ادارہ جامعہ ان تمام حضرات کو حج کی سعادت حاصل کرنے پر دلی مبارک پیش کرتا ہے اور دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی سعی جمیلہ کو قبول فرمائے۔ (آمین)

شیخ الحدیث مولانا ابوالبرکات احمد مرحوم کا سانحہ ارتحال

انا للہ وانا الیہ راجعون

مورخہ ۲۹ جولائی بروز سوموار شام چھ بجے شیخ الحدیث مولانا ابوالبرکات احمد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ خبر ہر جگہ نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی گئی۔

مولانا مرحوم ہر دلعزیز اور خوش اخلاق تھے۔ آپ کا شمار ملک کے نامور علماء کرام میں ہوتا ہے اور خاص کر مسلک اہلحدیث کے بہترین مبلغ اور داعی تھے۔ آپکی رحلت سے ہم ایک عظیم محدث سے محروم ہو گئے ہیں۔ آپ کی اسلامی علوم کے لیے تدریسی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں اور اس وقت آپکے سینکڑوں شاگرد مختلف مقامات پر تدریسی فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔ آپکی وفات سے جماعت کو ناقابلِ تلافی نقصان ہوا ہے۔

دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ نصیب فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

© rasailojaraid.com